V
SIGN
OF VICTORY

Rampur State Gazette.

اسٹیٹ گزٹ رامپور

بحکم اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالهم و ملکهم

نمبر ۲۰ | مطبوعہ روز شنبہ بتاریخ ۲۲ ربیع الثانی سنہ ۱۳۶۱ھ مطابق ۹ مئی سنہ ۱۹۴۲ء | جلد ۵۵

حصہ اول

احکام اجلاس ہمایون اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالهم و ملکهم

۱	منظوری ترمیمات قوانین و قوانین مفصلہ ذیل:- ۱- ترمیم قانون ضابطہ فوجداری ریاست رامپور سنہ ۱۹۴۲ء ۲- ترمیم قانون صرافہ ریاست رامپور سنہ ۱۹۴۲ء ۳- ترمیم قانون شہادت بہی کھاتہ جات مہاجنان ریاست رامپور سنہ ۱۹۴۲ء ۴- ترمیم قانون انسداد نکاح اہل اسلام ریاست رامپور سنہ ۱۹۴۲ء ۵- ترمیم قانون میعاد سماعت ریاست رامپور سنہ ۱۹۴۲ء ۶- قانون وراثت اہل ہنود در قیام محدودیت حقوق ارث بیوگان ریاست رامپور سنہ ۱۹۴۲ء ۷- قانون جنگلات ریاست رامپور سنہ ۱۹۴۲ء ۸- قانون نظر بندی ریاست رامپور سنہ ۱۹۴۲ء ۹- قانون قمار بازی عام ریاست رامپور سنہ ۱۹۴۲ء ۱۰- قانون پولیس ریاست رامپور سنہ ۱۹۴۲ء ۱۱- قانون اقوام جرائم پیشہ ریاست رامپور سنہ ۱۹۴۲ء ۱۲- قانون دفینہ ریاست رامپور سنہ ۱۹۴۲ء ۱۳- قانون اراضی شہری ریاست رامپور سنہ ۱۹۴۲ء ۱۴- قانون تحفظ رازہائے سرکاری ریاست رامپور سنہ ۱۹۴۲ء ۱۵- ترمیم قانون کوآپریٹیو سوسائٹی ہائے ریاست رامپور سنہ ۱۹۴۲ء	۲	عطائے اختیارات افسر صیغہ بہ مسٹر محمد کاظم صاحب ... مسٹر ... ضیاء الدین صاحب ...	۲
		منظوری رخصت عالی مرتبت مسٹر ... بہادر ...	۳
	۳	... ایام رخصت	۳
	۴	روبکار با اظہار خوشنودی مزاج نسبت تنظیم ... یکم تا ۳ مئی سنہ ۱۹۴۲ء	۴
	۵	منظوری اضافہ گریڈ اساتذہ مدارس انگریزی	۵

آرڈران کونسل رامپور اسٹیٹ

۱	عطائے اجازت ... منظوری ... سکریٹری بہادر ... برائے انتظام ...	۶

احکام اجلاس ہمایوں اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

روبکار:- واقع ۱۲ر فروری سنہ ۱۹۴۲ء

پندرہ مسودات قوانین مندرجہ ذیل پاس کردہ مجلس مقننہ ریاست رامپور منسلکہ کی منظوری دیجاتی ہے۔

۱- ترمیم قانون ضابطہ فوجداری ریاست رامپور سنہ ۱۹۴۱ء
۲- ترمیم قانون صرافہ ریاست رامپور سنہ ۱۹۴۱ء
۳- ترمیم قانون شہادت بہی کھاتجات مہاجنان ریاست رامپور سنہ ۱۹۴۱ء
۴- ترمیم قانون اندراج نکاح اہل اسلام ریاست رامپور سنہ ۱۹۴۱ء
۵- ترمیم قانون میعاد سماعت ریاست رامپور سنہ ۱۹۴۱ء
۶- قانون وراثت اہل ہنود (رفع محرومیت حقوق ارث) ریاست رامپور سنہ ۱۹۴۱ء
۷- قانون جنگلات ریاست رامپور سنہ ۱۹۴۱ء
۸- قانون نظربندی ریاست رامپور سنہ ۱۹۴۱ء
۹- قانون قماربازی عام ریاست رامپور سنہ ۱۹۴۱ء
۱۰- قانون پولیس ریاست رامپور سنہ ۱۹۴۱ء
۱۱- قانون اقوام جرائم پیشہ ریاست رامپور سنہ ۱۹۴۱ء
۱۲- قانون دفینہ ریاست رامپور سنہ ۱۹۴۱ء
۱۳- قانون امراض متعدی ریاست رامپور سنہ ۱۹۴۱ء
۱۴- قانون تحفظ رازہائے سرکاری ریاست رامپور سنہ ۱۹۴۱ء
۱۵- ترمیم قانون کوآپریٹیو سوسائٹی ہائے ریاست رامپور سنہ ۱۹۴۱ء

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا مع قوانین منسلکہ عالیہ ثبت جناب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

آرڈر نمبر ۵۰۳ سنہ ۱۹۴۲ء

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

بعرض — میر منشی

جناب عالی

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۱۲ر فروری سنہ ۱۹۴۲ء میں پندرہ مسودات قوانین مندرجہ ذیل پاس کردہ مجلس مقننہ ریاست رامپور بسلسلہ کارروائی تحت قاعدہ ۱۰۲ قواعد انضباط و طریق کارروائی مجلس مقننہ حصہ اول پیش ہوئے۔

۱- مسودہ ترمیم قانون ضابطہ فوجداری ریاست رامپور سنہ ۱۹۴۱ء
۲- مسودہ ترمیم قانون صرافہ ریاست رامپور سنہ ۱۹۴۱ء
۳- مسودہ ترمیم قانون شہادت بہی کھاتجات مہاجنان ریاست رامپور سنہ ۱۹۴۱ء
۴- مسودہ ترمیم قانون اندراج نکاح اہل اسلام ریاست رامپور سنہ ۱۹۴۱ء
۵- مسودہ ترمیم قانون میعاد سماعت ریاست رامپور سنہ ۱۹۴۱ء
۶- مسودہ قانون وراثت اہل ہنود (رفع محرومیت حقوق ارث) ریاست رامپور سنہ ۱۹۴۱ء
۷- مسودہ قانون جنگلات ریاست رامپور سنہ ۱۹۴۱ء
۸- مسودہ قانون نظربندی ریاست رامپور سنہ ۱۹۴۱ء

۹۔ مسودۂ قانون قماربازی عام ریاست رامپور ۱۹۲۱ء
۱۰۔ مسودۂ قانون پولیس ریاست رامپور ۱۹۲۱ء
۱۱۔ مسودہ قانون اقوام جرائم پیشہ ریاست رامپور ۱۹۲۱ء
۱۲۔ مسودۂ قانون وظیفہ ریاست رامپور ۱۹۲۱ء
۱۳۔ مسودہ قانون امراض متعدی ریاست رامپور ۱۹۲۱ء
۱۴۔ مسودۂ قانون تحفظ راز ہائے سرکاری ریاست رامپور ۱۹۲۱ء
۱۵۔ مسودۂ ترمیم قانون کوآپریٹیو سوسائٹی ہائے ریاست رامپور ۱۹۲۱ء

مسودات قوانین مندرجہ بالا اسٹیٹ کونسل کی رائے میں قابل منظوری ہیں۔ لہذا مسودات قوانین محولۂ بالا بذریعہ عرضداشت ہذا باستدعائے ملاحظہ و صدور حکم حضور مسلی میں پیش ہیں۔ زیادہ حد ادب۔ دولت واقبال جاوید باد۔

ترتیب دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر۔ معروضہ ۱۹ فروری ۱۹۲۲ء

حکم:- واقع ۶ مئی ۱۹۲۲ء

بموجب رپورٹ مسٹر محمد کاظم سپرنٹنڈنٹ باغات کو اختیارات افسر صیغہ عطا کیا جانا منظور ہے۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

آرڈر نمبر ۷ — دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بعرض | میر سامانہ

جناب عالی

عالیمرتبت صاحب ریونیو منسٹر بہادر کی تجویز ہے کہ مسٹر سپرنٹنڈنٹ باغات کو افسر صیغہ کے اختیارات نہ ہونیکے باعث صاحب ڈائرکٹر بہادر محکمۂ زراعت کو باغات کے معمولی دفتری کاموں کو بھی انجام دینا پڑتا ہے لہذا بنظر سہولت کار مناسب معلوم ہوتا ہے کہ مسٹر محمد کاظم سپرنٹنڈنٹ باغات کو افسر صیغہ کے اختیارات عطا فرمائے جائیں۔ اسٹیٹ کونسل نے جلسہ منعقدہ ۲۷ اپریل ۱۹۲۲ء میں تجویز مذکور سے اتفاق کرلیا ہے لہذا ترتیب مستدعی ہے کہ بارگاہ ہمایوں سے حکم عطائے اختیارات افسر صیغہ بمسٹر محمد کاظم سپرنٹنڈنٹ باغات شرف نفاذ پائے۔ زیادہ حد ادب۔ دولت واقبال جاوید باد

ترتیب دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر۔ معروضہ ۲ مئی ۱۹۲۲ء

روبکار:- واقع ۳ مئی ۱۹۲۲ء

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

عالیمرتبت مسٹر شیخ معین الدین انصاری بہادر کو ضعف قلب اور خرابی اعصاب کی شکایت ہے۔ انہوں نے بغرض تبدیل آب وہوا دو ماہ کی رخصت کی استدعا کی ہے۔ لہذا ۵ مئی ۱۹۲۲ء تا ۵ جولائی ۱۹۲۲ء رخصت دو ماہ با وصول سالم تنخواہ منظور کیجاتی ہے۔ ایام رخصت میں مولوی محمود شاہ خاں صاحب سابق ہیوم جج ہائیکورٹ کو ہیوم جج ہائیکورٹ مقرر کیا جاتا ہے۔ انکو عہدۂ ہیوم جج کی مقررہ تنخواہ ملیگی۔ عالیمرتبت مولوی محمود شاہ خاں صاحب بہادر علاوہ فرائض جج ہائیکورٹ قانون سازی کا کام بدستور انجام دینگے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

روبکار :-

واقع ۴ مئی ۱۹۴۲ء

رامپور میں یکم تا ۳ مئی ۱۹۴۲ء نہایت نظم اور ضبط کیساتھ بلیک آؤٹ ہوا۔ مابدولت و اقبال نے رات انتظامات کا بنفس نفیس ملاحظہ فرمایا۔ عالیمرتبت صاحب انسپکٹر جنرل پولیس و عالیمرتبت صاحب ڈپٹی کمانڈر بہادر نے جملہ انتظامات نہایت انہماک و سرگرمی سے کئے۔ آنکی خدمات قابل ستائش ہیں پولیس ۔ اے ۔ آر۔ پی ۔ اور دیگر افسران متعلقہ کی خدمات بھی قابل تحسین ہیں رضاکارڈ اور سول ڈیفنس کی دیگر جماعتوں نے اس موقع پر اپنی قابلیت کا بہت اچھا ثبوت دیا جو نہایت طمانیت بخش اور ہماری خوشنودی مزاج کا باعث ہوا ہماری رعایا نے احکام اور ہدایات کی پوری تعمیل کی انہوں نے گورنمنٹ رامپور کے ساتھ جس سکون اور اطمینان سے اشتراک عمل اور تعاون کیا اس پر مابدولت و اقبال اظہار خوشنودی مزاج فرماتے ہیں۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ متعلقہ احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

حکم :-

واقع ۷ مئی ۱۹۴۲ء

بموجب رپورٹ۔ چار اساتذہ کو تاریخ ہائے استحقاق اضافہ مصرحہ عرضداشت سے پانچروپیہ ماہوار فی کس اضافہ دیاجانا منظور ہے۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

آرڈر نمبر ۱۸۱

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

بعز عرض — میرمنشی

جناب عالی

عالیمرتبت صاحب ہوم منسٹر بہادر کی تجویز ہے کہ اساتذہ مدارس انگریزی کا گریڈ جو اکتوبر ۱۹۳۶ء میں منظور ہوا ہے اس میں انٹرسی ٹیچر کا سابقہ گریڈ [illegible] ترمیم ہوکر [illegible] برائے جدید اساتذہ رکھا گیا ہے۔ اس طرح سابقہ گریڈ کے لحاظ سے گریڈ کی انتہائی تنخواہ پانچ سال میں پوری ہوتی تھی اور جدید گریڈ کی رو سے گریڈ کی انتہائی تنخواہ کے پورا ہونے میں دس سال صرف ہوتے ہیں۔ چنانچہ اس وقت چار اساتذہ سابقہ گریڈ کی انتہائی تنخواہ [illegible] ماہانہ پارہے ہیں۔ اُن کے مقابلہ میں جو انٹرسی۔ٹی اساتذہ حال کے گریڈ سے مستفید ہوئے ہیں وہ [illegible] ماہانہ تک ترقی کریں گے۔ حالانکہ اصولاً سابق گریڈ پانے والے ملازمان بلحاظ مدت ملازمت و تجربہ زیادہ مراعات کے مستحق ہیں لہذا تجویز ہے کہ چاروں اساتذہ محولہ بالا کو حسب صراحت ذیل تاریخ تکمیل گریڈ سابق سے پانچ سال کی مدت ختم ہونے پر پانچروپیہ ماہانہ فی کس اضافہ دیکر [illegible] ماہانہ تنخواہ دیجانا مناسب ہے تاکہ گریڈ میں یکسانیت پیدا ہوجائے۔

نمبر شمار	نام اُستاد	تاریخ تکمیل گریڈ سابق	تاریخ جس سے اضافہ کا استحقاق ہوتا ہے
۱	ماسٹر سید ضمیر حسین	۱۶ر نومبر ۱۹۳۸ء	[illegible] نومبر ۱۹۴۳ء
۲	ماسٹر تصدق حسین	۱۷ر جولائی ۱۹۳۵ء	۱۷ر جولائی ۱۹۴۰ء
۳	ماسٹر محمد آغا خاں	۲۳ر دسمبر ۱۹۳۴ء	۲۳ر دسمبر ۱۹۳۹ء
۴	ماسٹر ظہور لطیف احمد	یکم مئی ۱۹۳۰ء	۱۴ر نومبر ۱۹۴۳ء

صیغہ فائنانس نے تحریر کیا ہے کہ جدید گریڈ کی رو سے سابقہ گریڈ والوں کو اضافہ دیاجانا خلاف معلومات مجریہ ہے اگر کونسل سے یہ فیصلہ ہوجائے کہ اُن اساتذہ کو بھی بجائے [illegible] کے مثل دوسرے اساتذہ کے [illegible] ماہانہ دلایاجائے

تو میعۂ فائنانس کو پانچ روپیہ ماہانہ اضافہ دیے جانے میں
اختلاف نہ ہوگا۔ لیکن یہ اضافہ اس تاریخ سے جس سے
انکی تنخواہ ۳۰ روپیہ ماہانہ ہوئی ہے پانچ سال بعد دیا جانا مناسب
ہوگا۔ چنانچہ عالی مرتبت صاحب ہوم منسٹر بہادر نے ظاہر کیا
ہے کہ اساتذہ ملا تا ۵ کے اضافوں کی تاریخ اصول
فائنانس کے مطابق ہے۔ البتہ ماسٹر ظریف احمد کا سوال باقی
ہے جنہوں نے گریڈ کی تکمیل یکم مئی ۱۹۳۵ء کو کی ہے اور
اس اعتبار سے انہیں یکم مئی ۱۹۳۵ء سے اضافہ دلایا جاسکتا
ہے لیکن اس صورت میں اس وجہ سے اُن کی حق تلفی متصور
ہوتی ہے کہ ماسٹر ظریف احمد ۱۴ر نومبر ۱۹۳۳ء کو ملازم ہوئے
ہیں اور ایک سال بعد یعنی ۱۴ر نومبر ۱۹۳۴ء سے اضافہ کے
مستحق ہوئے۔ لیکن یہ اضافہ انہیں یکم مئی ۱۹۳۶ء سے ملا
یعنی کامل ڈیڑھ سال بعد جس میں اُن کا کوئی قصور ثابت
نہیں اور اس طرح وہ ڈیڑھ سال تک اضافہ سے بغیر کسی وجہ کے
محروم رہے۔ اگر بروقت اضافہ ملجاتا تو اُن کی تکمیل گریڈ
۱۴ر نومبر ۱۹۳۴ء کو ہوجاتی لہذا اس حساب سے
۱۴ر نومبر ۱۹۳۴ء سے پانچ روپیہ ماہانہ اضافہ
پانے کے مستحق ہیں جیسا کہ اوپر تحریر کیا گیا ہے۔
اسٹیٹ کونسل نے جلسہ منعقدہ ۲۷ر اپریل ۱۹۳۶ء میں
گریڈ کی یکسانیت اور مدت ملازمت و تجربہ کا لحاظ
کرتے ہوئے چاروں اساتذہ کو تاریخ ہائے استحقاق
اضافہ مصرحۂ بالا سے پانچ روپیہ ماہانہ فی کس اضافہ دلائے
جانے سے اتفاق کر لیا ہے۔ لہذا ترقی خواہ مستدعی ہے
کہ بلحاظ وجوہات بالا حکم منظوری سے مشرف فرمایا جاوے۔ زیادہ حد ادب

دولت اقبال جاوید باد

عرضی

ترقی خواہ دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

معروضہ ۱۵ر مئی ۱۹۳۶ء

آرڈران کونسل رامپور اسٹیٹ

آرڈر نمبر ۱۰۷ — تاریخ ۲ مئی ۱۹۴۲ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۲۰ اپریل ۱۹۴۲ء میں عالیمرتبت صاحب منسٹر بہادر انچارج شعبہ صنعت و حرفت کی تجویز بابت قائمی پیٹنٹ آفس تحت دفعہ ۵ "قانون پیٹنٹ و ڈیزائن ریاست رامپور ۱۹۴۲ء" و تقرر کنٹرولر برائے انتظام پیٹنٹ آفس پیش ہو کر طے پایا کہ

حسب تجویز پیٹنٹ آفس قائم کئے جانے کی اجازت دیجاتی ہے۔ اور صاحب سکریٹری بہادر صنعت و حرفت کو کنٹرولر مقرر کیا جاتا ہے۔ جو زیر نگرانی عالیمرتبت صاحب منسٹر بہادر انچارج صنعت و حرفت کام انجام دینگے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل